پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

بذریعہ ترمیم شدہ

پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء

فہرست عنوانات

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس،۲۰۰۲ء

بذریعہ ترمیم شدہ

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء

(ایکٹ نمبر۲ بابت ۲۰۰۷ء)

پاکستان میں الیکٹرانک[1] میڈیا کو منضبط کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرینِ مصلحت ہے کہ الیکٹرانک[2] میڈیا کے فروغ کے لئے انتظام کیا جائے تاکہ۔۔۔

(اوّل) معلومات، تعلیم اور تفریح کے معیارات کو بہتر بنایا جائے؛

(دوم) پاکستان کے عوام کو، میڈیا میں، خبروں، حالات حاضرہ، مذہبی معلومات، آرٹ، ثقافت، سائنس، ٹیکنالوجی، معاشی ترقی، موسیقی، کھیل، ڈرامہ سے متعلق سماجی شعبے اور عوام اور قومی مفاد کے دیگر موضوعات کے انتخاب کے لیے وسیع میدان فراہم کیا جائے؛

(سوم) مقامی اور کمیونٹی کی سطح پر عوامی رابطہ تک لوگوں کی رسائی کو فروغ دے کر بنیادی طور پر ذمہ داری اور اختیار کی منتقلی کو باسہولت بنایا جائے؛ اور

(چہارم) آزادانہ طور پر معلومات فراہم کرنے کے عمل کو بہتر بنا کر احتساب، دیانت اور بہتر حکمرانی کی یقین دہائی کرائی جائے؛

اور ہرگاہ کہ صدر مملکت کو اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے؛

لہٰذا، اب، چودہ اکتوبر، ۱۹۹۹ء کے ہنگامی حالت کے اعلان کے بموجب اور فرمان عبوری دستور نمبر ۱ مجریہ ۱۹۹۹ء کو فرمان عبوری دستور (ترمیمی) نمبر ۹ مجریہ ۱۹۹۹ء کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے، اور اس سلسلے میں مجاز کردہ تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسبِ ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

---

[1] پیمرا ترمیمی ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ براڈ کاسٹ کو "الیکٹرانک" سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

[2] ایضاً۔

ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ [۳] اسلامی جمہوریہ پاکستان کے تمام علاقے پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس آرڈیننس میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) "اشتہار" سے بصری اور سمعی پیغامات کا سیٹ مراد ہے جن کا مقصد کسی مصنوعہ، خدمت یا تصور کی تشہیر یا کسی مصنوعہ یا خدمت کو فروخت کرنے، خریدنے یا کرایہ پر لینے کی تشہیر یا دیگر متعلقہ اثرات پیدا کرنا ہے؛

(ب) "اتھارٹی" سے دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پی ای ایم آر اے) مراد ہ؛

(ج) ''نشریاتی میڈیا'' سے ایسا میڈیا مراد ہے جو زمینی ذرائع سے یا سیٹلائٹ کے ذرائع سے ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے لیے نشریات کا اور پہلے سے ریکارڈ شدہ سگنلز کو پھیلائے اور نشر کرے اور اس میں ٹیلی پورٹنگ، چینل فراہم کنندگان کے ذریعے نشریاتی سگنلز تک رسائی کی فراہمی اور نشریاتی میڈیا کی ایسی دیگر اشکال شامل ہیں جیسا کہ اتھارٹی، وفاقی حکومت کی منظوری سے، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، صراحت کرے[۴]؛

(ج الف) ''نشریاتی اسٹیشن'' سے فزیکل، ٹیکنیکل اور سافٹ وئیر کا ڈھانچہ مراد ہے جس کے ذریعے ریڈیو یا ٹیلی ویژن کو چلایا جاتا ہے اور اس میں زمین سے سیٹلائٹ کے ساتھ رابطہ، ریپٹرز اور ایسی دیگر تمام اسسریز[۵] شامل ہیں؛

۳۔ الفاظ ''اسلامی جمہوریہ'' کو پیمرا ترمیمی ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شامل کر دیئے گئے۔

۴۔ پیمرا ترمیمی ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ترمیم کیا گیا۔

۵۔ ''نشریاتی اسٹیشن'' کی تعریف پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شامل کر دی گئی۔

(د) "براڈ کاسٹر" سے نشریاتی میڈیا پر مامور شخص مراد ہے ماسوائے براڈ کاسٹ صحافیوں کے جو نشریاتی میڈیا[6] کے کام، ملکیت، انتظام یا کنٹرول میں مؤثر طور پر شامل نہ ہوں؛

(دالف) ''کیبل ٹیلی ویژن'' سے مختلف چینلز سے براڈ کاسٹ اور پہلے سے ریکارڈ شدہ سگنلز وصول کرنا اور بند ٹرانسمیشن کے راستوں کے سیٹ کے ذریعے انہیں صارفین میں تقسیم (ڈسٹری بیوٹ) کرنا مراد ہے[7]؛

(ہ) "چیئر مین" سے اتھارٹی کا چیئر مین مراد ہے؛

(ہالف) ''چیئر پرسن'' سے شکایت کونسل کا سربراہ مراد ہے[8]؛

(و) "چینل" سے فریکوینسیز کا سیٹ مراد ہے جو براڈ کاسٹ اسٹیشن نشریات کی غرض سے حاصل کرتا ہے؛

(والف) ''چینل فراہم کنندہ'' سے ایک بائع مراد ہے جو مقامی یا غیر ملکی چینلز کی نمائندگی کرتا ہو اور ڈسٹری بیوشن سروس کو اپنے سگنلز تک رسائی فراہم کرتا ہو؛[9]

(ز) "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جسکی کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں وضاحت کی گئی ہے؛

(ح) "حق تصنیف" سے حق تصنیف مراد ہے جیسا کہ حق تصنیف آرڈیننس، ۱۹۶۲ (نمبر ۳۴ مجریہ ۱۹۶۲ء) میں وضاحت کی گئی ہے؛

(ح الف) ''ڈسٹری بیوشن سروس'' سے ایسی سروس مراد ہے جو مختلف چینلز سے نشریات اور پہلے سے ریکارڈ شدہ سگنلز وصول کرتی ہے اور کیبل، وائرلیس یا سیٹلائٹ آپشنز کے ذریعے صارفین کو تقسیم کرتی ہو اور اس میں کیبل ٹیلی ویژن، ایل ایم ڈی ایس، ایم ایم ڈی ایس، ڈی ٹی ایچ اور ایسی دیگر مماثل ٹیکنالوجیز شامل ہیں؛[10]

---

[6] پیمرا ترمیمی ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''ماسوائے براڈ کاسٹ صحافیوں کے جو نشریاتی میڈیا کے کام، ملکیت، انتظام یا کنٹرول میں مؤثر طور پر شامل نہ ہوں'' شامل کر دیئے گئے۔

[7] پیمرا ترمیمی ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شامل کیا گیا۔

[8] ایضاً۔

[9] ایضاً۔

[10] ایضاً۔

(ح ب) ''ڈی ٹی ایچ'' سے مراد سیٹلائٹ کے ذریعے موصول ہونے والے سمعی و بصری سگنلز چھوٹے ڈش انیٹنا پر سیٹلائٹ کے فٹ پرنٹ کی حدود میں صارفین کو گھروں پر براہ راست تقسیم ہے[۱۱]

(ح ج) ''الیکٹرانک میڈیا'' میں نشریاتی میڈیا اور ڈسٹری بیوشن سروسز شامل ہیں[۱۲]

(ط) "غیر ملکی کمپنی" سے ایسی کمپنی یا ہیئت جسدیہ مراد ہے جو کسی غیر ملکی حکومت کے قوانین کے تحت بنائی یا رجسٹرڈ کی گئی ہو؛

(ی) "فریکوئنسی" سے الیکٹرو میگنیٹک لہروں کی تعداد کی فریکوئنسی مراد ہے جسکی پیمائش ہرٹز فی سیکنڈ سے کی جائے اور ٹرانسمیشن میں استعمال کی جائے؛

(ک) "ایف اے بی" سے فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ مراد ہے جو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) کی دفعہ ۴۲ کے تحت قائم کیا گیا؛

(ک الف) ''غیر قانونی آپریشن'' سے اتھارٹی کی طرف سے جائز لائسنس رکھے بغیر چینلز کی شکل میں پروگراموں یا اشتہارات کی براڈ کاسٹ یا ٹرانسمیشن یا اس کی تقسیم یا، رسائی تک فراہمی مراد ہے؛[۱۳]

(ک ب) ''ایل ایم ڈی ایس'' سے مقامی ملٹی پوائنٹ ڈسٹری بیوشن سروس مراد ہے، جو سمعی و بصری سگنلز کی وائرلیس ڈیوائس کے ذریعے، ہائر فریکوئنسی رینج پر کیبل ٹیلی ویژن سروس کی فراہمی کے لیے ترسیل کرتی ہو؛[۱۴]

(ل) "میڈیا کا کاروباری ادارہ" سے ایسا کاروباری ادارہ مراد ہے جس کا تعلق طباعت کردہ روزنامہ کی اشاعت یا براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس سے ہو؛[۱۵]

(ل الف) ''ایم ایم ڈی ایس'' سے ملٹی چینل ملٹی پوائنٹ ڈسٹری بیوشن سروس مراد ہے، جو سمعی و بصری سگنلز کو وائرلیس ڈیوائس کے ذریعے، مذکورہ سگنلز کی مواصلات کے دیگر چینلز سے وصولی کے بعد کثیر صارفین تک، ترسیل کرتی ہو؛[۱۶]

---

۱۱ ایضاً۔

۱۲ ایضاً۔

۱۳ ایضاً۔

۱۴ ایضاً۔

۱۵ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''براڈ کاسٹ میڈیا ڈسٹری بیوشن سروس'' شامل کر دیئے گئے۔

۱۶ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ایم ایم ڈی ایس کی تعریف شامل کر دی گئی۔

(م) "لائسنس" سے اتھارٹی کی جانب سے، براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس قائم کرنے اور چلانے کے لئے جاری کیا گیا لائسنس مراد ہے؛[17]

(ن) "لائسنس یافتہ" سے ایسا شخص مراد ہے جس کو اتھارٹی نے لائسنس جاری کیا ہو؛

(ن الف) ''اخبار'' سے اخبار مراد ہے جیسا کہ پریس، اخباروں، نیوز ایجنسیوں اور رجسٹریشن کتب، آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۹۸ مجریہ ۲۰۰۲ء) کے ذریعے سے وضاحت کی گئی ہے؛[18]

(س) "رکن" سے اتھارٹی کا کوئی رکن مراد ہے؛

(ع) "قومی براڈ کاسٹر" سے پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن، پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن اور شالیمار ریکارڈنگ اور براڈ کاسٹنگ کمپنی مراد ہیں؛

(ف) "پی ٹی اے" سے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیم نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) کے تحت قائم کی گئی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی مراد ہے؛

(ص) "شخص" میں کوئی فرد، شراکت داری، ایسوسی ایشن، کمپنی، وقف یا کارپوریشن شامل ہے؛

(ق) "مقررہ" سے اتھارٹی کی جانب سے وضع کردہ قواعد یا ضوابط[19] میں صراحت کردہ مراد ہے؛

(ر) "پروگرام" سے نشریاتی اسٹیشن کی جانب سے بصری یا صوتی شبیہ کی ترتیب وار نشریات مراد ہے لیکن اس میں اشتہارات شامل نہیں ہیں؛

(ر الف) ''ضوابط'' سے اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛[20]

(ش) " قواعد " سے اس آرڈیننس کے تحت وضع کئے گئے قواعد مراد ہیں؛

(ت) ''ٹیلی پورٹ'' سے نصب شدہ آلات کی سہولت مراد ہے جو سمعی و بصری پروگراموں اور سگنلز کو زمینی اسٹیشن اور سیٹلائٹ کے مابین رابطہ قائم کرنے یا رابطہ منقطع کرنے کے عمل میں استعمال کیے جاتے ہوں یا اس کے لیے مطلوب ہوں؛ اور[21]

---

۱۷ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ 'براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس' شامل کر دیئے گئے۔

۱۸ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ''اخبار'' کی تعریف شامل کر دی گئی۔

۱۹ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ ''ضوابط'' شامل کر دیا گیا۔

۲۰ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ ''ضوابط'' کی تعریف شامل کر دی گئی۔

۲۱ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ''ٹیلی پورٹ'' کی تعریف شامل کر دی گئی۔

(ش) ''رابطہ قائم کرنا'' سے سمعی و بصری سگنل کی ترسیل مراد ہے جس کو زمینی ٹرانسمیشن کی سہولت سے سیٹلائٹ کے ساتھ ملانا ہے، تاکہ کوئی پروگرام پاکستان کے اندر یا اس کے باہر نشر کیا جاسکے۔[۲۲]

۳۔ **اتھارٹی کا قیام۔** (۱) اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد، جتنا جلد ممکن ہوسکے، وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، ایک اتھارٹی قائم کرے گی، جو اس آرڈیننس کے اغراض کی بجا آوری کے لئے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پی ای ایم آر اے) کے نام سے موسوم ہوگی۔

(۲) اتھارٹی، دوامی حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ایک ہیئت جسدیہ ہوگی جسے اس آرڈیننس کے حکم کے تابع املاک پر قبضہ رکھنے، اس کا تصفیہ کرنے کا اختیار ہوگا، اور مذکورہ بالا نام سے اس کی جانب سے یا اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

(۳) اتھارٹی کا مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہوگا اور وہ ملک میں ایسے مقام یا مقامات پر جیسا کہ وہ مناسب سمجھے دفاتر قائم کرسکے گی۔

(۴) اتھارٹی کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس بناء پر بلا جواز نہیں ہوگی کہ اتھارٹی میں کوئی آسامی موجود ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛

۴۔ **اتھارٹی کے کارہائے منصبی**[۲۳]۔ (۱) اتھارٹی، پاکستان میں تمام براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروسز کے قیام اور ان کے آپریشن کو منضبط کرنے کی ذمہ دار ہوگی جو بین الاقوامی، قومی، صوبائی، ضلعی، مقامی یا سامعین کے خصوصی ہدف کی غرض سے قائم کئے گئے ہوں۔

(۲) اتھارٹی پاکستان میں غیر ملکی اور مقامی ٹی وی اور ریڈیو کے چینلز کی ڈسٹری بیوشن کو منضبط کرے گی۔

(۳) اتھارٹی، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ضوابط وضع کرسکے گی اور اس آرڈیننس کے اغراض کی بجا آوری کے لیے تحدیدات بھی جاری کرسکے گی۔

۵۔ **وفاقی حکومت کو ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔** وفاقی حکومت، جب اور جس طرح وہ ضروری سمجھے پالیسی کے معاملات پر اتھارٹی کو ہدایات جاری کرسکے گی، اور اتھارٹی مذکورہ ہدایات کی پابند ہوگی، اور اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں، تو اس معاملہ میں وفاقی حکومت کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

---

۲۲ پیرا ۱ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ . (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ''رابطہ قائم کرنا'' کی تعریف شامل کردی گئی۔

۲۳ پیرا ۱ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ دفعہ ۴ جس کو یکھ یوں پڑھا جاتا ہے کہ ''۴۔ اتھارٹی کے کارہائے منصبی: اتھارٹی پاکستان میں براڈ کاسٹ اور سی ٹی وی اسٹیشنز کے قیام اور ان کے آپریشن کو منضبط کرنے جو بین الاقوامی، قومی، صوبائی، ضلعی، مقامی یا سامعین کے خصوصی ہدف کی غرض سے قائم کئے گئے ہوں کی ذمہ دار ہوگی'' کو تبدیل کردیا گیا ہے۔

۶۔ **اتھارٹی کے ارکان۔** (۱) اتھارٹی چیئرمین اور بارہ[۲۴] ارکان پر مشتمل ہوگی جن کا تقرر صدر پاکستان کی جانب سے کیا جائے گا۔

(۲) اتھارٹی کا چیئرمین ایک ممتاز پیشہ ور ہوگا جو میڈیا، بزنس، انتظام، مالیات، معاشیات یا قانون میں معقول تجربہ رکھنے والا دیانت دار اور باصلاحیت شخص ہوگا۔

(۳) بارہ[۲۵] ارکان میں سے ایک کا تقرر وفاقی حکومت کل وقتی بنیاد پر کرے گی اور پانچ ممتاز شہریوں کو تمام صوبوں کی نمائندگی کرنے کے لئے منتخب کیا جائے گا جو حسب ذیل شعبوں جن میں میڈیا، قانون، انسانی حقوق اور سماجی کاموں میں سے کسی ایک میں یا ایک سے زیادہ میں مہارت رکھتے ہوں گے، ان پانچ ارکان میں سے جو کہ عام پبلک سے ہوں گے دو خواتین ارکان بھی ہوں گی۔

(۴) سیکرٹری، وزارت اطلاعات ونشریات، سیکرٹری، وزارت داخلہ، چیئرمین، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی اور چیئرمین، مرکزی محصولات بورڈ[۲۶] بربنائے عہدہ ارکان ہوں گے۔

(۴الف) وفاقی حکومت کی جانب سے[۲۷] چیئرمین کی سفارش پر ضرورت کی بنیاد پر باقی دو ارکان کا تقرر کیا جائے گا۔

(۵) ارکان ہر ایک اجلاس کے لئے ایسی فیس اور اخراجات وصول کریں گے جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔[۲۸]

(۶) رکن، بربنائے عہدہ کے علاوہ رکن، اگر وہ اتھارٹی کی طرف سے رخصت کے بغیر اتھارٹی کے تین متواتر اجلاس میں غیر حاضر رہے تو اس کا عہدہ خالی متصور ہوگا۔[۲۹]

---

۲۴ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) میں لفظ ''نو'' کو لفظ ''بارہ'' سے تبدیل کردیا گیا ہے۔

۲۵ ایضاً۔

۲۶ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے الفاظ ''میڈیا ڈویلپمنٹ، سیکرٹری، وزارت داخلہ اور پاکستان ٹیلی کمیونیکشن اتھارٹی کا چیئرمین'' الفاظ اور سکتے ''براڈ کاسٹنگ، سیکرٹری، وزارت داخلہ، چیئرمین، پاکستان ٹیلی کمیونیکشن اتھارٹی اور چیئرمین، مرکزی محصولات بورڈ'' سے تبدیل کردیئے گئے۔

۲۷ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے نئی ذیلی دفعہ ۴۔الف شامل کردی گئی ہے۔

۲۸ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے الفاظ ''ارکان علاوہ ازیں جو بربنائے عہدہ، تمام اجلاسوں میں حصہ لیں گے اور'' حذف کردیئے گئے۔

۲۹ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے نئی ذیلی دفعہ ۶ شامل کردی گئی۔

۷۔ **ارکان کے عہدہ کی مدت۔** (۱) چیئر مین اور ارکان، ان ارکان کے علاوہ جو بر بنائے عہدہ ہوں، تاوقتیکہ انہیں پہلے ہی غلط روش یا ذہنی اور جسمانی نا اہلیت کی بنیاد پر برطرف نہ کر دیا گیا ہو چار سال تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے، اور وہ اتنی ہی مدت کے لئے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے جو وفاقی حکومت مقرر کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ چیئر مین اور کسی رکن کو پینسٹھ سال کی عمر ہونے پر ریٹائر کر دیا جائے گا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی غرض سے عبارت " غلط روش" سے کسی غیر اخلاقی جرم میں سزایاب ہونا مراد ہے اور اس میں غلط طور طریقے اختیار کرنا اور غیر شریفانہ شخص شامل ہے۔

(۲) چیئر مین یا کوئی رکن اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے سکے گا۔

۸۔ **اتھارٹی کے اجلاس، وغیرہ۔** (۱) چیئر مین یا اسکی غیر موجودگی میں اس مقصد کے لئے ارکان کی جانب سے منتخب کیا گیا رکن، اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(۲) اتھارٹی کے کسی فیصلہ کے لئے ہونے والے اجلاس کا کورم کل ارکان کے ایک تہائی ارکان سے پورا ہوگا۔

(۳) ارکان کو اجلاس کے وقت اور مقام اور ان معاملات کا معقول نوٹس دیا جائے گا جن کا اس اجلاس میں فیصلہ کیا جانا ہو۔

اطلاع دی جائے گی

(۴) اتھارٹی کا فیصلہ، اجلاس میں موجود ارکان کی اکثریت کی رائے سے کیا جائے گا اور برابری کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کا اپنا ووٹ رائے فیصل ہوگا۔

(۵) اتھارٹی کے تمام احکامات، تصفیے اور فیصلے تحریری طور پر کئے جائیں گے اور چیئر مین اور ہر رکن جداگانہ طور پر فیصلے کی تصدیق کرے گا۔

۹۔ **چیئر مین اور ارکان کا معاوضہ۔** (۱) چیئر مین اور ارکان کو اتنا معاوضہ ادا کیا جائے گا جیسا کہ صدر پاکستان مقرر کر سکے گا اور اس کے عہدہ کی مدت کے دوران اس میں ناموافق تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

۱۰۔ **چیئر مین اور ارکان بعض کاموں وغیرہ میں شمولیت اختیار نہیں کریں گے۔** (۱) چیئر مین، اپنے عہدہ کی مدت کے دوران کوئی بھی دوسری سروس، کاروبار، پیشہ یا ملازمت اختیار نہیں کرے گا یا اتھارٹی سے لائسنس حاصل کرنے کی درخواست دینے والے، یا اتھارٹی کے دائرہ نظر میں قائم کئے گئے براڈ کاسٹ اسٹیشن چلانے والے یا اتھارٹی کو ان پراجیکٹس، اسکیموں، تجاویز، منصوبوں پر، جن کی تعمیل اور نگرانی اتھارٹی کی جانب سے کی جائے، یا مذکورہ بالا شخص یا ادارہ کے متعلقہ کاموں پر سروس یا مصنوعات فراہم کرنے والے، کسی دوسرے شخص یا ادارہ کے مشیر یا صلاح کار کی ملازمت قبول نہیں کرے گا اور نہ ان کے ساتھ اس طرح کا کوئی تعلق رکھے گا۔

(۲) ارکان، مذکورہ کسی بھی شخص، ادارے یا متعلقہ کام کے ساتھ، جیسا کہ اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور ہے، جو کسی بھی طرح سے براڈ کاسٹ اسٹیشن کے کسی لائسنس یافتہ کے ساتھ منسلک ہو، بلاواسطہ یا بلواسطہ کوئی مالی فائدہ یا کوئی رابطہ نہیں رکھے گا۔

۱۱۔ **افسران، ملازمین وغیرہ۔** اس آرڈیننس کے اغراض کی بجا آوری کے لئے، اتھارٹی، وقتاً فوقتاً اپنے عملہ، ماہرین، صلاح کاروں، مشیروں اور دیگر افسران اور ملازمین کا ایسی شرائط و قیود پر تقرر کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۲۔ **افسران وغیرہ سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔** چیئرمین، ارکان، اس کے عملہ کے ارکان، اتھارٹی کے دیگر افسران اور ملازمین مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے معنوں میں سرکاری ملازمین تصور کئے جائیں گے۔

۱۳۔ **تفویض۔** اتھارٹی، عام یا خاص حکم کے ذریعہ، چیئرمین یا کسی بھی رکن یا اپنے عملہ کے کسی رکن یا کسی ماہر، صلاح کار، مشیر یا اتھارٹی کے دیگر افسران یا ملازمین کو اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات، ذمہ داریاں یا کارہائے منصبی ایسی شرائط کے تابع تفویض کر سکے گی جیسا کہ وہ قواعد کی رو سے مقرر کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ اختیار کی تفویض میں ماسوائے کیبل ٹی وی [۳۰] براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس کو معطل کرنے، مسترد کرنے یا منسوخ کرنے کا اختیار شامل نہیں ہوگا۔

۱۴۔ **فنڈ** (۱) ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو "پی ای ایم آر اے فنڈ" کے نام سے موسوم ہوگا جو کہ اتھارٹی کے اختیار میں ہوگا اور اتھارٹی اپنے کارہائے منصبی کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اسے استعمال کرے گی اس میں اتھارٹی کے چیئرمین، ارکان، ملازمین [۳۱]، ماہرین، اور صلاح کاروں کو ادا کی جانے والی تنخواہ اور دیگر معاوضے شامل ہیں۔

---

[۳۰] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے دفعہ ۱۳ میں، پہلا اور دوسرا فقرہ شرطیہ جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے "مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ اختیار کی تفویض میں نشریاتی لائسنس دینے، معطل کرنے، مسترد کرنے یا منسوخ کرنے کا اختیار شامل نہیں ہوگا مزید شرط ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد تفویض کئے گئے اختیارات کے استعمال کی صراحت کریں گے اور اس آرڈیننس کے جاری کئے جانے کے بعد اور اتھارٹی کے قیام کے نوٹیفیکیشن سے پیشتر تشکیل دیئے جائیں گے اور نافذ کئے جائیں گے" کی بجائے شامل کر دیا گیا ہے۔

[۳۱] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے لفظ "خدمت گاروں" کو لفظ "ملازمین" سے تبدیل کر دیا گیا۔

(۲) فنڈ حسب ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(اوّل) وفاقی حکومت کی جانب سے دی جانے والی ابتدائی رقم؛

(دوم) براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی اسٹیشنوں کو قائم کرنے یا چلانے کے لئے لائسنسوں کے اجراء اوراس کی تجدید[۳۲] کی فیسیں؛

(سوم) وفاقی حکومت کی خصوصی یا عام منظوری سے حاصل کئے گئے قرضہ جات؛

(چہارم) وفاقی حکومت کی منظوری سے ایسی منظور شدہ شرائط وقیود سے حاصل کی گئی غیر ملکی امداد؛ اور

(پنجم) تمام دیگر رقوم جو اتھارٹی کی جانب سے کسی دوسرے ذریعہ سے حاصل کی جائیں۔

(۳) اتھارٹی، کسی جدولی بینک میں، مقامی یا غیر ملکی کرنسی میں ایک یا ایک سے زیادہ حسابات کھول سکے گی یا چلا سکے گی۔

(۴) اتھارٹی اپنے فنڈز ایسی سرمایہ کاریوں میں لگا سکے گی جیسا کہ یہ وقتاً فوقتاً متعین کرے۔[۳۳]

۱۵۔ **بجٹ۔** اتھارٹی، ہر ایک مالی سال کی نسبت اپنا بجٹ تیار کرے گی اور ہر ایک مالی سال کے آغاز نفاذ سے تین ماہ پیشتر، اطلاع کے لئے وفاقی حکومت کو پیش کرے گی۔

۱۶۔ **اکاؤنٹس اور آڈٹ۔** (۱) اتھارٹی، اپنے اصل اخراجات اور وصولیوں کے مکمل اور درست کھاتے اس طریقے سے بنائے گی، جیسا کہ وفاقی حکومت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے مشورہ سے، مقرر کرے۔

(۲) اتھارٹی، ایک یا ایک سے زیادہ آڈیٹروں سے اپنے حسابات کا آڈٹ کروانے کا باعث بنے گی، جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے معنوں میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہوں۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) میں وضع کئے گئے آڈٹ کے باوجود، آڈیٹر جنرل کو اتھارٹی کے حسابات کا آڈٹ کرنے یا آڈٹ کروانے کا حکم دینے کا اختیار ہوگا۔

۳۲۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''اوراس کی تجدید'' شامل کردیئے گئے۔

۳۳۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ذیلی دفعہ ۴ شامل کردی گئی ہے۔

۱۷۔ **سالانہ رپورٹ۔** اتھارٹی، ہر ایک مالی سال کے لئے اپنے کاموں اور حسابات کی ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گی اور صدر پاکستان کو پیش کرے گی اور میڈیا اور عوام تک اسے پہنچانے کے لئے طباعت و اشاعت کا انتظام بھی کرے گی۔

۱۸۔ **لائسنسوں کی درجہ بندی**[۳۴]۔ (۱) اتھارٹی، براڈ کاسٹ میڈیا اور ڈسٹری بیوشن سروس کے لئے حسب ذیل درجہ بندی میں لائسنس جاری کرے گی، یعنی:۔

(اوّل) بین الاقوامی اور قومی اسکیل اسٹیشنز؛

(دوم) صوبائی اسکیل براڈ کاسٹ؛

(سوم) علاقائی یا کمیونٹی کی بنیاد پر ریڈیو اور ٹی وی براڈ کاسٹ؛

(چہارم) مخصوص اور خصوصی موضوعات؛

(پنجم) ڈسٹری بیوشن سروسز؛ اور

(ششم) رابطہ قائم کرنے کی سہولیات بشمول ٹیلی پورٹنگ اور ڈی ایس این جی۔

(۲) اتھارٹی ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ درجوں کے مزید درجے بنا سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۹۔ **نشر کرنے یا چلانے کا لائسنس۔** (۱)[۳۵] اتھارٹی کو تمام براڈ کاسٹ میڈیا اور ڈسٹری بیوشن سروسز کے قیام اور نفاذ کے لیے لائسنس جاری کرنے کا حق بلا شرکت غیرے حاصل ہوگا، مگر شرط یہ ہے کہ یہ مخصوص حق اتھارٹی کی طرف سے شفاف اور مساویانہ اصولوں کے مطابق لائسنسوں کے لیے تمام احتمالی درخواست دہندگان کے لیے استعمال ہوگا جن کی اہلیت پہلے سے مشتہر مقررہ معیار پر مبنی ہوگی اور یہ کہ یہ کھلے عام، شفاف بولی کے ذریعے ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ بولی اس صورت میں منعقد ہوگی اگر درخواستوں کی تعداد اتھارٹی کی طرف سے جاری کئے جانے والے لائسنسوں کی تعداد سے زیادہ ہو۔

۳۴۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے نئی دفعہ ۱۸ سابقہ دفعہ ۱۸ کی بجائے شامل کردی گئی۔

۳۵۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ ذیلی دفعہ (۱) کی جگہ نئی دفعہ (۱) شامل کردی گئی۔

(۲) کوئی شخص کسی بھی براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۳۶] کا کام نہیں کرے گا، ماسوائے اس کے کہ وہ اس آرڈیننس کے تحت جاری کیا گیا لائسنس حاصل کرنے کے بعد ایسا کرے۔

(۳) ہر ایک لائسنس ایسی شرائط وقیود کے مطابق ہوگا جیسا کہ مقرر کی جا سکتی ہیں۔

(۴) اتھارٹی کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ ہر ایک درجے یا ذیلی درجے کے لیے جاری کیے جانے والے لائسنسوں کی تعداد کا تعین کرے اور ایسی شرحوں پر فیس وصول کرے جیسا کہ اتھارٹی لائسنس جاری کرنے کے لیے اور اس کی سالانہ تجدید[۳۷] کے لیے وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

(۵) اتھارٹی پروگراموں اور اشتہارات کے لیے لائسنس یافتہ گان کی طرف سے تعمیل کے لیے ایک ضابطہ اخلاق جاری کرے گی۔[۳۸]

۲۰۔ لائسنس کی قیود وشرائط۔ کوئی شخص[۳۹] جس کو اس آرڈیننس کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو۔۔۔۔

(الف) اسلامی جمہوریہ پاکستان کی عزت، حفاظت اور سالمیت کا[۴۰] تحفظ یقینی بنائے گا؛

(ب) اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں موجود پبلک پالیسی کے اُصولوں اور قومی، ثقافتی، سماجی اور مذہبی اقدار اور ان کا[۴۱] تحفظ یقینی بنائے گا؛

(ج) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ پروگرامز اور اشتہارات، تشدد، دہشتگردی، نسلی تعصب، نسلی یا مذہبی منافرت، فرقہ واریت، انتہا پسندی، جنگ پسندی یا نفرت یا فحش نگاری، فحاشی عامیانہ پن یا دیگر ایسے مواد پر مشتمل ہو جو عام طور پر شائستگی کے قابل قبول معیارات کے برعکس ہو کی حوصلہ افزائی نہیں کرے گا[۴۲]؛

۳۶۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹنگ یا سی ٹی وی آپریشن" کو الفاظ "کوئی براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے۔

۳۷۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ ذیلی دفعہ ۴ تبدیل کر دی گئی ہے۔

۳۸۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے نئی ذیلی دفعہ ۵ شامل کر دی گئی ہے۔

۳۹۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی آپریٹر" کو لفظ "شخص" سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۴۰۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ "احترام" کو الفاظ "کا تحفظ یقینی بنائے" سے تبدیل کر دیئے گئے۔

۴۱۔ ایضاً۔

۴۲۔ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ شق (ج) نئی شق (ج) کے ذریعے تبدیل کر دی گئی ہے۔

(د) اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کی تعمیل کرے گا؛

(ہ) اگر اس لائسنس کی شرائط کے تحت قابل اجازت ہو تو[۴۳]، مفاد عامہ میں پروگرام نشر کرے گا جس کی وفاقی حکومت یا اتھارٹی صراحت کرے گی جس کی حکومت یا جیسی بھی صورت ہو، اتھارٹی نشان دہی اس طریقہ کار میں کرے، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ واجب التعمیل پروگراموں کا دورانیہ، چوبیس گھنٹے میں کسی اسٹیشن کی جانب سے ہونے والی نشریات یا کام کے کل دورانیہ کے دس فیصد سے تجاوز نہیں کرے گا، ماسوائے اس کے کہ اگر کوئی اسٹیشن اپنی مرضی سے مذکورہ، نوعیت کے پروگراموں کو دیر تک نشر کرنا[۴۴] پسند کرے؛

(و) اتھارٹی کی جانب سے منظور شدہ پروگراموں اور اشتہاروں کے ضابطہ کی تعمیل کرے گا اور اتھارٹی کو مطلع کرتے ہوئے، ایک ان ہاوس نگران کمیٹی کا تقرر کرے گا جو ضابطہ کی تعمیل کو یقینی بنائے[۴۵]؛

(ز) حق تصنیف یا دیگر حق ملکیت کی خلاف ورزی میں کوئی پروگرام یا اشتہار نشر یا تقسیم نہیں کرے گا؛

(ح) براڈ کاسٹنگ، ڈسٹری بیوشن یا ٹیلی پورٹنگ کو شروع کرنے کے لیے نشریاتی آلات درآمد کرنے سے قبل اتھارٹی سے این او سی حاصل کرے گا[۴۶]؛ اور

(ط) اتھارٹی کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر لائسنس کی رو سے مرحمت کردہ کسی بھی حقوق کو فروخت، منتقل یا تفویض نہیں کرے گا۔

---

۴۳ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''یا تقسیم'' کو الفاظ ''اگر اس لائسنس کی شرائط کے تحت قابل اجازت ہو'' سے تبدیل کر دیے گئے۔

۴۴ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''یا تقسیم'' حذف کر دیے گئے۔

۴۵ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''اور تھارٹی کو مطلع کرتے ہوئے ایک، ان ہاوس نگران کمیٹی کا تقرر کرے گا جو ضابطہ کی تعمیل کو یقینی بنائے'' شامل کر دیے گئے۔

۴۶ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ شق (ح) جسے یوں پڑھا جاتا ہے ''(ح) براڈ کاسٹنگ یا سی ٹی وی آپریشن سسٹم کے لیے نشریاتی آلات کی درآمد سے پیشتر پی ٹی اے اور ایف اے بی سے لائسنس حاصل کرے گا؛ اور'' کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۲۱۔ صوبوں کے ساتھ مشاورت [۴۷]۔ (۱) اتھارٹی، ماسوائے جہاں لائسنس جاری کرنے کی درخواست دارالحکومت اسلام آباد سے متعلق ہو، ریڈیو، یا ٹی وی یا ایم ایم ڈی ایس اسٹیشن کی مجوزہ جگہ سے متعلق جس کے لئے درخواست دی گئی ہو، متعلقہ صوبائی حکومت سے آراء طلب کرے گی، اور اگر متعلقہ صوبائی حکومت کو لائسنس کے اجراء پر کوئی تحفظات ہوں تو، اتھارٹی صوبائی حکومت کے نمائندے کو دعوت دے گی اور لائسنس کے اجراء سے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے قبل اس کے نقطہ نظر پر غور کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جب صوبائی حکومت کسی مخصوص لائسنس کے جاری کرنے پر اعتراض کرے تو، درخواست دہندہ کو اتھارٹی کے اجلاس میں پیش ہونے اور صوبائی حکومت کے تحفظات سے متعلق سماعت کا موقع دیا جائے گا۔

(۲) جبکہ ریڈیو، ٹی وی یا ایم ایم ڈی ایس اسٹیشن کے سگنل اس صوبے کی حدود سے باہر کے علاقے کا احاطہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں، جس میں یونٹ قائم کرنے کی تجویز ہو، تو اتھارٹی متعلقہ صوبائی حکومتوں سے ایک یا زائد نمائندگان کو سگنل کی بین الصوبائی سمتوں پر، اپنا اپنا نقطہ نظر، اگر کوئی ہو، پیش کرنے کے لیے دعوت دے گی۔

---

[۴۷] سابقہ دفعہ جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے: ''۲۱۔ صوبوں کی رضامندی: (۱) اتھارٹی، ماسوائے اس کے کہ جب لائسنس کے اجراء کی درخواستوں کا تعلق دارالحکومت اسلام آباد کے علاقہ سے ہو، ریڈیو اسٹیشن، یا ٹی وی چینل یا سی ٹی وی کے مجوزہ مقام کے بارے میں، جس کے لئے درخواست دی گئی ہو، متعلقہ صوبائی حکومت کے نمائندہ کو دعوت دے گی اور لائسنس کے اجراء، معطلی، مسترد یا منسوخ کرنے کے فیصلے سے پیشتر متعلقہ صوبائی حکومت کے نقطہ نظر پر غور کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں صوبائی حکومت کو کسی خاص لائسنس کے اجراء یا اسکی معطلی، مسترد ہونے یا منسوخ ہونے پر اعتراض ہو تو، درخواست گزار کو اتھارٹی کے اجلاس میں موجود ہونے کا اور صوبائی حکومت کی جانب سے وضع کئے گئے امور کی بابت سماعت عامہ کا موقع دیا جائے گا۔

(۲) جہاں ریڈیو اسٹیشن، یا کسی ٹی وی چینل یا سی ٹی وی نیٹ ورک کی نشریات کے سگنل میں اس صوبے سے باہر کے علاقے کا احاطہ کرنے کی صلاحیت ہو، جس میں یونٹ لگانے کی تجویز ہے، تو اتھارٹی چاروں صوبوں میں سے ہر ایک سے ایک یا زائد نمائندوں کو، نشریاتی سگنل کی بین الصوبائی سمتوں پر اپنے نقطہ نظر کے اظہار کرنے کی دعوت دے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کی شرائط کی تعمیل کرتے ہوئے اتھارٹی اس امر کو یقینی بنائے گی کہ صوبائی حکومت یا جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومتوں کے ساتھ مشاورت سے، اس کا انعقاد اس آرڈیننس میں مصرحہ: ہانچہ کے اندر ہوا کے دوش پر آزادی اظہار کے مقصد کو باسہولت بنانے کے لئے کیا جائے اور اس امر کا یقینی بنائے گی کہ لائسنس کے اجراء اور لائسنس یافتہ کی جانب سے اس کے استعمال میں ہونے والی غیر ضروری تاخیر محض ان بنیادوں پر واقع نہ ہو کہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کو ان سے متعلق اور ان کی نسبت طریقہ ہائے کار کو پورا کرنے کے لئے غیر مصرحہ وقت درکار ہے'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

۲۲۔ **لائسنس کی درخواست پر غور وخوض کا دورانیہ۔** اتھارٹی، درخواست وصول ہونے سے ایک سو ایام کے اندر لائسنس کی درخواست پر فیصلہ کر دے گی۔

۲۳۔ **اجارہ داریوں کا اخراج۔** (۱) کوئی بھی شخص، براڈ کاسٹنگ کے معاملات میں یا براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس [۴۸] کے قیام اور انہیں چلانے میں، اور فضا میں میسر ہونے والے وقت کے کسی قومی براڈ کاسٹر کو پروگراموں یا اشتہارات کا مواد فراہم کرنے یا اس سے خریدنے میں اجارہ داری یا بلاشرکت ہونے کا حق دار نہیں ہوگا اور اجارہ داری مرحمت کرنے یا بلاشرکت ہونے کی حد تک تمام موجودہ اقرار نامے اور معاہدے، بذریعہ ہذا غیر مؤثر اور غیر قانونی قرار دیئے جاتے ہیں۔

(۲) [۴۹] اتھارٹی لائسنس دیتے ہوئے، اس امر کا یقین دلائے گی کہ کسی دیئے گئے علاقے یا امر معلومہ کی اکائی میں ایک سے زائد میڈیا یا انٹر پرائز کے چلانے میں کھلے اور شفاف مقابلے کی سہولت بہم رسائی کو یقینی بنایا جائے گا اور یہ کہ میڈیا کی ملکیت کے غیر مناسب ارتکاز کو کسی شہر، قصبے یا علاقے میں اور مجموعی طور پر پورے ملک میں نہیں پیدا کیا جائے گا:

مگر شرط ہے کہ اگر کوئی لائسنس دار، ایک سے زائد میڈیا انٹر پرائز رکھتا ہو، انہیں کنٹرول کرتا ہو یا چلاتا ہو، وہ کسی ایسے عمل میں ملوث نہیں ہوگا جو شفاف مقابلے اور کام کے یکساں مواقع کی فراہمی میں مزاحم ہو سکتا ہو۔

۲۴۔ **لائسنس، درخواست، اجراء، انکار اور جواز۔** (۱) [۵۰] کوئی شخص جو، براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس قائم کرنے اور چلانے کے لئے لائسنس حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو وہ، اتھارٹی کو ایسے طریقہ اور شکل میں درخواست دے گا جیسا کہ مقررہ ہو۔

---

[۴۸] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷، (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "یا سی ٹی وی اسٹیشنوں" کو الفاظ "میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے۔

[۴۹] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷، (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ذیلی دفعہ (۲) جو یوں پڑھا جاتا ہے: "(۲) اتھارٹی، لائسنس دیتے ہوئے اس امر کو یقینی بنائے گی کہ، جہاں تک ممکن ہو سکے، اس علاقہ یا امر معلومہ کی اکائی میں، ایک سے زیادہ چینل میں ایک کھلے اور منصفانہ مقابلہ کو با سہولت بنائے اور کسی شہر، قصبہ یا علاقہ میں اور پورے ملک میں میڈیا کی ملکیت کا غیر مناسب ارتکاز پیدا نہ کیا جائے گا، براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی چلانے کے لائسنس کے درخواست گزار کی وجہ سے جو کہ اس سے پیشتر تنہا یا مشترکہ حصہ دار کے طور پر کسی دوسرے براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی اسٹیشن یا اخبار اور میگزین کی اشاعت کے مالک یا چلانے والے ہیں"۔ نئی ذیلی دفعہ (۲) سے تبدیل کر دی گئی ہے۔

[۵۰] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷، (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ذیلی دفعہ (۱) جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے: "(۱) کوئی شخص جو، براڈ کاسٹنگ یا کیبل ٹی وی نیٹ ورک چلانے اور براڈ کاسٹ اسٹیشن یا سی ٹی وی نیٹ ورک چلانے کے لئے لائسنس حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو وہ اتھارٹی کو ایسے طریقے اور شکل میں درخواست دے گا جو مقررہ ہو"۔ کو نئی ذیلی دفعہ (۱) سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(۲) اتھارٹی، ہر ایک درخواست پر مقررہ طریقہ کار کے مطابق کارروائی کرے گی اور لائسنس دینے یا انکار کرنے سے پیشتر، ہر صوبہ کے صوبائی دارالحکومت یا جیسی بھی صورت ہو، اسلام آباد میں، عام سماعت کرے گی۔

(۳) ہر ایک درخواست ایسی فیس کے ہمراہ ہوگی جیسا کہ اتھارٹی مقرر کر سکے گی۔

(۴) کوئی بھی لائسنس، سالانہ فیس کی ادائیگی کے تابع، جو وقتاً فوقتاً مقررہ ہو، پانچ سال، دس سال یا پندرہ سال کی مدت کے لئے جائز ہوگا۔

(۵) اتھارٹی ایسی شرائط وقیود پر جیسا کہ مقرر کی جائیں لائسنس کی تجدید کر سکے گی، اور لائسنس کی تجدید سے انکار کی صورت میں، وجوہات تحریراً قلمبند کرے گی۔

۲۵۔ **بعض اشخاص کو لائسنس نہیں دیا جائے گا۔** لائسنس حسب ذیل اشخاص کو نہیں دیا جائے گا،۔۔۔

(الف) کوئی شخص جو پاکستان کا شہری نہ ہو یا پاکستان میں رہائش پذیر نہ ہو؛

(ب) کوئی غیر ملکی کمپنی جو کسی غیر ملکی حکومت کے قوانین کے تحت منظم کی جائے؛[۵۱]

(ج) کوئی کمپنی جس کے حصص کی اکثریت ان غیر ملکی اقوام یا کمپنیوں کی ملکیت یا کنٹرول میں ہوں جن کا انتظام یا کنٹرول غیر ملکی اقوام یا کمپنیوں کے پاس ہو؛ یا[۵۲]

(د)[۵۳] کوئی شخص جسے کسی غیر ملکی حکومت یا آرگنائزیشن کی طرف سے فنڈ دیا جاتا ہو یا سپانسر کیا جاتا ہو۔

۲۶۔ **شکایات کونسل۔** (۱)[۵۴] وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اسلام آباد، صوبائی دارالحکومتوں اور ایسے دیگر مقامات پر بھی، شکایات کی کونسلیں قائم کرے گی جیسا کہ وفاقی حکومت تعین کرے۔

---

[۵۱] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) میں شق (ب) کے آخر پر لفظ ''یا'' حذف کر دیا گیا ہے۔

[۵۲] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شق (ج) کے آخر پر لفظ ''یا'' شامل کر دیا گیا ہے۔

[۵۳] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے نئی شق (د) شامل کر دی گئی ہے۔

[۵۴] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے ذیلی دفعہ (۱) جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے: ''(۱) وفاقی حکومت، اتھارٹی کے قیام سے دو سو دنوں کے اندر ایک کونسل شکایات قائم کرے گی، اس کی اتنی برانچیں ہوں گی جتنی کہ ضروری ہوں؛'' نئی ذیلی دفعہ (۱) سے تبدیل کر دی گئی ہے۔

(۲) ہر[۵۵] کونسل اشخاص یا عوام الناس کی تنظیموں کی جانب سے کی جانے والی شکایات وصول کرے گی یا ان پر نظر ثانی کرے گی جو کہ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ لائسنس کے ذریعہ قائم کئے گئے کسی اسٹیشن[۵۶] کے ذریعہ نشر کئے گئے پروگراموں کے کسی پہلو کے خلاف ہوں گی اور مذکورہ شکایات پر آراء پیش کرے گی۔

(۳) ہر[۵۷] کونسل ایک چیئر پرسن[۵۸] اور پانچ ارکان پر مشتمل ہوگی جو کہ عوام الناس میں سے ممتاز شہری ہوں جن میں سے کم از کم دو خواتین ہوں گی۔

(۳ الف)[۵۹] کونسلوں کو اس کے لائسنس یافتہ کو طلب کرنے کے اختیارات ہوں گے جن کے خلاف شکایت کی گئی ہو اور اس کے کام سے متعلق کسی معاملہ کی نسبت وضاحت طلب کی جائے گی۔

(۴) اتھارٹی، اتھارٹی کے قیام سے دو سو ایام کے اندر کونسلوں کے کار ہائے منصبی اور اسے چلانے کے لئے قواعد تشکیل دے سکے گی۔

(۵) کونسلیں اتھارٹی کو، کسی براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی اسٹیشن یا لائسنس یافتہ کے خلاف سرزنس یا جرمانہ کی کارروائی کی سفارش کرسکیں گی ایسے پروگراموں اور اشتہارات کے لئے جو اتھارٹی کے منظور شدہ ضابطوں کی خلاف ورزی میں ہوں جیسا کہ وہ مقرر کرے۔

۲۷۔ **براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس چلانے کی ممانعت**[۶۰]۔ (۱) اتھارٹی تحریری حکم کے ذریعے، اس کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کسی براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر کو حسب ذیل کے چلانے سے منع کرے گی۔

---

۵۵ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ ''یہ'' کو لفظ ''ہر ایک'' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۵۶ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ ''اسٹیشن یا سی ٹی وی نیٹ ورک کے ذریعے'' کو الفاظ ''یا اسٹیشن کے ذریعے تقسیم کردہ'' سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

۵۷ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ ''یہ'' کو لفظ ''ہر ایک'' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۵۸ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ ''چیئر مین'' کو لفظ ''چیئر پرسن'' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۵۹ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے نئی ذیلی دفعہ (۳ الف) شامل کر دی گئی ہے۔

۶۰ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے دفعہ ۲۷ جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے: ''۲۷۔ براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی چلانے کی ممانعت: اتھارٹی تحریری وجوہات دیتے ہوئے، بذریعہ حکم کسی براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی چلانے والے کو کوئی ایسا پروگرام براڈ کاسٹ کرنے یا دوبارہ براڈ کاسٹ کرنے یا تقسیم کرنے سے منع کر سکے گی، اگر اس کے خیال میں مذکورہ مخصوص پروگرام سے لوگوں کے درمیاں نفرت پیدا ہونے اور نقص امن کا اندیشہ ہے یا لوگوں کے سکون و اطمینان کو درہم برہم کرنے یا قومی تحفظ کو خطرے سے دوچار کرنے کا باعث ہے'' کو نئی دفعہ ۲۷ سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(الف) کسی پروگرام یا اشتہار کی براڈ کاسٹنگ یا مکرر براڈ کاسٹنگ یا ڈسٹری بیوٹنگ (تقسیم کاری) میں اگراس کی رائے یہ ہو کہ مذکورہ پروگرام یا اشتہار نظریہ پاکستان کے خلاف ہے یا اس سے لوگوں کے مابین نفرت پیدا ہوسکتی ہے یا امن وامان قائم کرنے میں بدنظمی پیدا کرے یا امن عامہ اور سکون کو خراب کرنے والا ہو یا قومی سلامتی کے لیے خطرناک ہو یا فحش، ناشائستہ یا بیہودہ ہو یا شائستگی کے عمومی قابل قبول معیارات کے برعکس ہو؛ یا

(ب) کسی ایسے عمل یا فعل میں مصروف ہو جس میں ذرائع ابلاغ کی طاقت کے ذریعے دیگر قانونی لائسنس یافتہ کے جائز مفادات کو نقصان پہنچانے یا قصداً کسی دوسرے شخص کو ضرر پہنچانے کا باعث ہو۔

۲۸۔ **براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۶۱] کی معطلی۔** براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۶۲] کے چلانے والی نشریات کو ختم یا معطل نہیں کرے گا ماسوائے اس کے کہ ایسا ناگزیر صورت حال کی بناء پر یا اتھارٹی کی پیشگی منظوری سے ہو۔

۲۹۔ **معائنے کا مجاز بنانے کا اختیار۔** (۱) اتھارٹی، اپنے افسران یا اپنے نامزدگان میں سے کسی کو براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۶۳] کے چلانے والے کی عمارت میں، معائنہ[۶۴] کی غرض سے داخل ہونے کا مجاز کر سکے گی۔

(۲) کوئی بھی براڈ کاسٹ میڈیا اسٹیشن یا ڈسٹری بیوشن سروس کے احاطے[۶۵]، تمام مناسب اوقات پر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مجاز کئے گئے کسی بھی افسر کے معائنہ کے لئے کھلے ہوں گے، اور لائسنس یافتہ شخص مذکورہ افسر کو اس کے فرائض کی انجام دہی کے دوران ہر طرح کی مدد اور سہولت فراہم کرے گا۔

---

[۶۱] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے عنوان حاشیہ میں الفاظ "براڈ کاسٹنگ یا سی ٹی وی" کو الفاظ "براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

[۶۲] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹنگ یا سی ٹی وی" کو الفاظ "براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

[۶۳] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی" کو الفاظ "میڈیا اسٹیشن یا ڈسٹری بیوشن سروس کے احاطے" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

[۶۴] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "معقول نوٹس دینے کے بعد" حذف کر دیئے گئے ہیں۔

[۶۵] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی" کو الفاظ "میڈیا اسٹیشن یا ڈسٹری بیوشن سروس کے احاطے" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

(۳) افسر مجاز، معائنہ کے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر، اتھارٹی کو اپنے معائنہ کی رپورٹ پیش کرے گا۔

(۴)[۶۶] اتھارٹی اپنے افسران میں سے کسی کو، اس کے فرائض منصبی کے کسی معاملے میں تفتیش کرنے اور کسی شخص سے، کوئی مخصوص اطلاع حاصل کرنے کے لیے جسے اتھارٹی مفید تصور کرتی ہو، اس طریقے پر مجاز کرے گی تاکہ وہ مذکورہ معاملے کا تعین اور تصفیہ کرنے کے قابل ہو سکے۔

(۵) اتھارٹی یا جیسی بھی صورت ہو، چیئرمین، براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس کو بیان اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرنے کے بعد اس براڈ کاسٹ یا ڈسٹری بیوشن سروس کے آلہ کو قبضے میں لے سکے گا، یا احاطے کو سر بمہر کر سکے گا، جس کو اس آرڈیننس کے احکامات یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا کسی دوسرے قانون کی خلاف ورزی میں استعمال کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جائز لائسنس رکھنے والے کو آلہ اس پر مذکورہ جرمانہ عائد کرنے کے بعد جو اتھارٹی مقرر کرے، واپس کر دیا جائے گا۔

(۶) اتھارٹی، لائسنس یافتہ کو بیان اظہار وجوہ کا معقول موقع دینے کے بعد، لائسنس یافتہ پر اس آرڈیننس کے کسی بھی احکام یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی پر، ایک ملین روپے تک جرمانہ عائد کر سکے گی۔

۲۹۔الف۔ واجبات کی بقایائے مالیہ کے طور پر وصولی[۶۷]۔ تمام واجبات بشمول تصفیہ طلب لائسنس فیس، سالانہ تجدیدی فیس یا کوئی دیگر مصارف بشمول اتھارٹی کی طرف سے عائد کردہ جرمانہ بطور بقایائے مالیہ اراضی کے قابل وصول ہوگا۔

---

۶۶ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے ذیلی دفعہ (۴)، (۵) اور (۶) شامل کر دی گئی ہیں۔

۶۷ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے دفعہ ۲۹ الف شامل کر دی گئی ہے۔

۳۰۔ <u>شرائط تبدیل کرنے، لائسنس کو معطل یا منسوخ کرنے کا اختیار</u>[۶۸]۔ (۱) اتھارٹی حسبِ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا زیادہ کی بناء پر تحریری حکم کے ذریعے براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس کے لائسنس کو منسوخ یا معطل کر سکے گی، یعنی:۔

(الف) لائسنس یافتہ شخص لائسنس فیس، سالانہ تجدیدی فیس یا کوئی دیگر مصارف بشمول جرمانہ، اگر کوئی ہو، ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہو؛

(ب) لائسنس یافتہ نے اس آرڈیننس کے کسی حکم یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی کی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ براڈ کاسٹ میڈیا کے لائسنس کی تنسیخ کی صورت میں کونسل برائے شکایات سے بھی اس سلسلے میں رائے لی جائے گی۔

(ج) لائسنس یافتہ لائسنس کی کسی شرط کی تعمیل سے قاصر رہے؛ اور

(د) جبکہ لائسنس یافتہ کوئی کمپنی ہو، اور اس کے حصّہ داروں نے زیادہ تر حصص کمپنی کے اجراء شدہ یا ادا شدہ سرمایہ میں منتقل کر دیئے ہوں یا اگر کمپنی کا کنٹرول بصورت دیگر ایسے اشخاص کو جو لائسنس کے اجراء کے وقت کمپنی کے اصل حصّہ دار نہ ہوں، اتھارٹی کی تحریری اجازت کے بغیر منتقل ہو گیا ہو۔

(۲) اتھارٹی لائسنس کی کوئی بھی قیود و شرائط تبدیل کر سکے گی جہاں وہ یہ سمجھتی ہو کہ مذکورہ تبدیلی مفاد عامہ میں ہے۔

---

۶۸ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے دفعہ ۳۰ جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے "۳۰۔ شرائط تبدیل کرنے، لائسنس کو معطل یا منسوخ کرنے کا اختیار؛

(۱) اتھارٹی حسبِ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا زیادہ کی بناء پر براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی چلانے والے کے لائسنس کو منسوخ یا معطل کر سکے گی، یعنی:۔

(الف) لائسنس یافتہ شخص، لائسنس کی فیس اور چارجز ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہو؛

(ب) لائسنس یافتہ شخص نے آرڈیننس کے احکام یا اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی خلاف ورزی کی ہو اور وفاقی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی کا خیال ہو کہ ایسا کیا گیا ہے، یہ کمیٹی لائسنس یافتہ شخص کے نامزد کردہ، اتھارٹی کے نامزد کردہ اور عدالت عالیہ یا عدالت عظمٰی کے ریٹائرڈ جج پر مشتمل ہو گی جو کہ کمیٹی کا چیئرمین ہو گا؛

(ج) لائسنس یافتہ شخص، لائسنس کی کسی شرط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو چکا ہو؛ اور

(د) اگر لائسنس یافتہ شخص کے حصہ داروں نے، بطور کمپنی اپنے حصص کی اکثریت منتقل کر دی ہو۔

(۲) ماسوائے اس کے کہ عوامی مفاد میں بوجہ ضرورت کی بناء پر، لائسنس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معطل یا منسوخ نہیں کیا جائے گا: تاوقتیکہ لائسنس یافتہ شخص کو اظہار وجوہ کا معقول نوٹس نہ دیا جا چکا ہو"۔ سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(۳) ماسوائے مفادِ عامہ کی ضرورت کی بنیاد پر لائسنس کو ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تحت تبدیل، معطل یا منسوخ نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ لائسنس یافتہ کو اظہارِ وجوہ اور ذاتی سماعت کا معقول نوٹس نہ دیا جا چکا ہو۔

۳۰الف۔ اپیلیں[۶۹]۔ کوئی بھی شخص اتھارٹی کے کسی فیصلے یا حکم سے متاثرہ ہو تو، مذکورہ فیصلہ یا حکم کے موصول ہونے کے تیس دنوں کے اندر، عدالت عالیہ میں اپیل دائر کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ پیمرا عدالت عالیہ میں اپیل دائر کرنے کے لیے لائسنس یافتہ کو فیصلہ کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر لائسنس کی منسوخی کا حکم یا اپنے فیصلہ کی نقل فراہم کرے گی۔

۳۱۔ رابطہ کی سہولیات[۷۰]۔ (۱) کوئی شخص اتھارٹی کی جانب سے باضابطہ ٹیلی پورٹ یا سیٹلائٹ ٹی وی لائسنس کے بغیر رابطہ (اپ لنکنگ) پر عمل نہیں کرے گا۔

(۲) اتھارٹی، مذکورہ شرائط کی جو مقرر کی جائیں کی تکمیل کے تابع، زمینی ٹرانسمیشن سہولت سے سیٹلائٹ کے ساتھ عارضی طور پر رابطہ کرنے کے لیے تاکہ پاکستان کے اندر یا اس سے باہر کوئی بھی پروگرام نشر کیا جا سکے، کسی بھی فریق کو تحریری اجازت دے سکے گی۔

۳۲۔ استثناء عطا کرنے کا اختیار۔ اتھارٹی اس آرڈیننس کی کسی بھی شرائط سے استثناء عطاء کر سکے گی، جہاں اتھارٹی کا خیال ہو کہ مذکورہ استثناء عوام کے مفاد میں ہے اور بایں طور منظور شدہ مذکورہ مستثنیات کی منظوری دینے کی وجوہات تحریراً قلمبند کی جائیں گی، مگر شرط یہ ہے کہ مستثنیات کی منظوری قواعد میں دیئے گئے خطوط اور طریقہ کار کی بنیاد پر دی جائے گی اور یہ کہ مذکورہ مستثنیات، دستور میں موجود مساوات اور نصفت کے اصولوں کے مطابق وضع کی جائیں گی۔

۳۳۔ جرائم اور تعزیرات۔ (۱) کوئی براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۷۱] چلانے والا یا کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے احکام کی خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کرنے میں مدد کرے تو وہ، جرم کا مرتکب ہوگا اور دس[۷۲] ملین روپے تک کے جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

---

۶۹ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے دفعہ ۳۰ الف شامل کر دی گئی ہے۔

۷۰ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے سابقہ دفعہ ۳۱ الف جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے: "۳۱ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار: اتھارٹی، براڈ کاسٹ اسٹیشن یا سی ٹی وی نیٹ ورک کو، اندرون پاکستان یا بیرون پاکستان براڈ کاسٹ کرنے کی غرض سے کوئی پروگرام منتقل کرنے کے لئے زمینی ٹرانسمیشن اور کسی سیٹلائٹ کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کے لئے، ضروری سرٹیفکیٹ اور دستاویزات جاری کرے گی" سے تبدیل کر دی گئی۔

۷۱ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے الفاظ "براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی" کو الفاظ "براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

۷۲ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے لفظ "ایک" کو لفظ "دس" سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(۲) جہاں مذکورہ براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس[۳] چلانے والا یا کوئی شخص دوبارہ خلاف ورزی یا اس میں اعانت کرتا ہے تو وہ تین سال تک قید کی سزا یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) جہاں اس آرڈیننس کے کسی حکم کی خلاف ورزی یا خلاف ورزی میں اعانت کسی ایسے شخص کی جانب سے کی جاتی ہے جو لائسنس نہیں رکھتا ہے تو وہ مذکورہ خلاف ورزی کے لئے چار سال تک کی قید یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مزید برآں فعل کے ارتکاب میں استعمال ہونے والے آلہ کی قرقی کا مستوجب ہوگا[۴]۔

(۴) [۵] جو کوئی، اتھارٹی کی طرف سے لائسنس یافتہ براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس اسٹیشن کے کسی بھی آلات بشمول ترسیلی یا براڈ کاسٹنگ آلات، ریسیور، بوسٹرز، کنورٹرز، ڈسٹری بیوٹرز، انٹینا، وائر، ڈیکوڈرز، سیٹ ٹاپ بکس یا ملٹی پلیکسرز کو نقصان پہنچائے، ہٹائے، ان میں تحریف کرے یا سرقہ کا ارتکاب کرے تو وہ جرم کا مرتکب ہوگا جو تین سال تک سزائے قید، یا جرمانے، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۳۳الف[۶]۔ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے افسران اتھارٹی کی معاونت کریں گے۔ وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں اور مقامی حکومتوں کے افسران بشمول دارالحکومت کی پولیس اور صوبائی پولیس اتھارٹی اور اس کے افسران کی اس آرڈیننس کے احکام اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں معاونت کریں گے۔

۳۳ب۔ وارنٹ تلاشی[۷]۔ (۱) جب اتھارٹی کی طرف سے دی گئی معلومات پر، عدالت کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کسی غیر لائسنس یافتہ براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس پر ملکیت، کنٹرول یا اسے چلایا جا رہا ہے اس کے آلات رکھے گئے ہیں یا انہیں چھپایا گیا ہے تو، وہ وارنٹ تلاشی جاری کر سکے گی اور وہ شخص جسے مذکورہ وارنٹ کی ہدایت کی گئی ہو، اس احاطہ میں داخل ہو سکے گا جہاں مذکورہ غیر لائسنس یافتہ براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس پر ملکیت، کنٹرول، چلایا یا فراہم کی جا رہی ہو یا اس کے آلات رکھے یا انہیں چھپایا گیا ہو تو، یا تلاشی لے گا اور اس کا معائنہ کرے گا اور اس کے تمام یا کوئی بھی آلات قبضہ میں لے لے گا۔

۳؎ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے الفاظ "براڈ کاسٹر یا سی ٹی وی" کو الفاظ "براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس" سے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

۴؎ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے الفاظ "فعل کے ارتکاب میں استعمال ہونے والے آلات کی بمعہ ضبطی کے" شامل کر دیئے گئے ہیں۔

۵؎ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے ذیلی دفعہ ۴ شامل کر دی گئی ہے۔

۶؎ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے دفعہ ۳۳الف شامل کر دی گئی ہے۔

۷؎ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رو سے دفعہ ۳۳ب شامل کر دی گئی ہے۔

(۲) کسی براڈ کاسٹ میڈیا اسٹیشن کے آلات کا جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قبضہ میں لئے گئے ہوں کوئی ظاہری مالک نہ ہونے کی بناء پر اتھارٹی کے قبضے میں چلے جائیں گے۔

۳۴۔ **مقدمات شکایات پر دائر کئے جائیں گے۔** کوئی عدالت اس آرڈیننس [۷۸] کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تحت کسی جرم کی سماعت کا اختیار نہیں رکھے گی ماسوائے اس کے کہ مقدمہ، اتھارٹی یا اتھارٹی کے افسر مجاز کی تحریری شکایت پر ہو۔

۳۴الف۔ **جرائم قابل مصالحت اور قابل سماعت ہوں گے** [۷۹]۔ اس آرڈیننس کی دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۳) اور ذیلی دفعہ (۴) کے تحت جرائم قابل مصالحت اور قابل سماعت ہوں گے۔

۳۵۔ **جرائم وغیرہ کی سماعت کا اختیار۔** (۱) درجہ اوّل کے مجسٹریٹ سے کم تر عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی جو اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا ہو۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۲ میں شامل کسی امر کے باوجود، درجہ اوّل کے مجسٹریٹ کے لئے ایسی سزا دینا قانوناً جائز ہوگا جس کی اس آرڈیننس کے تحت اجازت ہو، چاہے مذکورہ سزا مذکورہ دفعہ ۳۲ کے تحت اس کے اختیارات سے تجاوز کرتی ہو۔

۳۶۔ **کمپنیات کے جرائم۔** جہاں اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی ایسے شخص نے کیا ہو جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگران تھا اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے کے لئے ذمہ دار تھا نیز بذات خود کمپنی تھا، تو جرم میں ملوث تصور کیا جائے گا، اور وہ اس بات کا مستوجب ہوگا کہ اس کے خلاف کارروائی کی جائے اور بحسبہ سزا دی جائے۔

(۲) جہاں اس آرڈیننس کے تحت جرم میں ملوث کوئی شخص، کمپنی، کارپوریشن یا فرم ہو تو کمپنی، کارپوریشن یا فرم کا ہر ایک ڈائریکٹر، شریک کار اور ملازم، تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کر دے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم یا رضامندی کے بغیر ہوا ہے، وہ جرم میں ملوث تصور کیا جائے گا اور اس بات کا مستوجب ہوگا کہ اس کے خلاف کارروائی کی جائے اور بحسبہ سزا دی جائے۔

---

[۷۸] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے دفعہ ۳۳ الف کی رُو سے الفاظ "دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۱) یا (۲)" شامل کر دی گئی ہے۔

[۷۹] پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے دفعہ ۳۴ الف شامل کر دی گئی ہے۔

۳۷۔ **آرڈیننس کو دیگر قوانین پر فوقیت حاصل ہوگی۔** (۱) اس آرڈیننس کے احکام مؤثر ہوں گے باوجود اس کے کہ وہ فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں یا کسی معاہدے، اقرار نامہ یا کسی دوسری دستاویز میں چاہے جو بھی ہو، شامل کسی امر کے برعکس ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ ----

(الف) قومی براڈ کاسٹرز ، یعنی پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو ، پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن ایکٹ ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۳۲ بابت ۱۹۷۳ء) کی رو سے منضبط کیا جاتا رہے گا اور پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن اور شالیمار ریکارڈنگ اور براڈ کاسٹنگ لمیٹیڈ کمپنی کا اہتمام اور انصرام ، کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے احکام کے تحت کیا جاتا رہے گا؛ اور

(ب) دیگر موجودہ نجی براڈ کاسٹرز یا سی ٹی وی چلانے والوں کو جنہیں مختلف ماڈل کی تقسیم کے سسٹم، کیبل ٹی وی اور ایف ایم ریڈیو میں متعلقہ اجارہ داریاں دی گئی ہوں فی الفور اس آرڈیننس کی رو سے منضبط کیا جائے گا، ماسوائے ان پہلوؤں کے جن کو اتھارٹی نے مصرحہ طور پر مستثنیٰ کر دیا ہو۔

۳۸۔ **قانونی ذمہ داری سے برأت۔** وفاقی حکومت یا کوئی بھی صوبائی حکومت یا مقامی اتھارٹی یا اس آرڈیننس کے تحت اختیارات استعمال کرنے والے یا کارہائے منصبی انجام دینے والے کسی بھی شخص کے خلاف کسی ایسے امر کی بناء پر کوئی، مقدمہ، استغاثہ، یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی، جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت نیک نیتی سے کی گئی ہو یا کیا گیا مترشح ہو یا کرنے کا ارادہ ہو۔

۳۹۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** (۱) اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس آرڈیننس کے اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) بالخصوص، اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر، حسب ذیل تمام یا کسی معاملے کے لئے قواعد وضع کئے جا سکیں گے، یعنی:۔

(الف) براڈ کاسٹ ٹرانسمیشن یا آلات کی تقسیم میں کام کرنے ، نصب کرنے ، چلانے یا لین دین کرنے کے لئے لائسنس کے فارم اور وہ طریقہ کار مقرر کرنا جس میں لائسنس کی درخواست منظور کی جائے گی؛

(ب) لائسنس کی شرائط و قیود بشمول فیس کے جو لائسنس کے اجراء کے سلسلے میں وصول کی جائے گی اور

متعلقہ معاملات مقرر کرنا[۸۰]؛

(ج) براڈ کاسٹ میڈیا اسٹیشنوں، براڈ کاسٹنگ کی تنصیب، ڈسٹری بیوشن سروس، ٹیلی پورٹنگ آلہ، ٹرانسمیٹرز، ریسیورز، بوسٹرز، کنورٹرز، ڈسٹری بیوٹرز اور عام انٹینا کے قیام کے لئے معیارات مقرر کرنا اور اقدام کرنا[۸۱]؛

(د)[۸۲] براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹروں کو جو ایک سے زائد میڈیا یا انٹرپرائز کے مالک ہوں، انہیں کنٹرول کرتے ہوں یا آپریٹ کرتے ہوں کے لیے شرائط مقرر کرنا؛ اور

(ہ)[۸۳] اُن حالات کی وضاحت کرنا جو میڈیا کی ملکیت کے ناواجب ارتکاز اور میڈیا کمپنیوں کی طرف سے اختیارات کے ناجائز استعمال اور عدم مقابلے کے عمل کو تشکیل دیتے ہوں۔

۴۰۔ **ازالۂ مشکلات۔** اگر اس آرڈیننس کی دفعات کو مؤثر بنانے میں مشکلات پیش آئے تو اتھارٹی ایسا حکم وضع کر سکے گی، جو اس آرڈیننس کے احکامات سے متناقض نہ ہو، جیسا کہ وہ کسی مشکل کو دور کرنے کی غرض سے ضروری سمجھے۔

---

۸۰ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے آخر پر لفظ "اور" حذف کر دیا گیا ہے۔

۸۱ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شق (ج) جس کو کچھ یوں پڑھا جاتا ہے "براڈ کاسٹ یا سی ٹی وی اسٹیشنوں کے قیام، براڈ کاسٹنگ کے سامان، ٹرانسمیٹر ز ریسیورز، بوسٹرز، کنورٹرز، ڈسٹری بیوٹرز اور عام انٹینا کی تنصیب کے لئے معیارات اور اقدامات کی صراحت کرنا کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۸۲ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شق (د) شامل کر دی گئی ہے۔

۸۳ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۰۷ء) کی رُو سے شق (ہ) شامل کر دی گئی ہے۔